69753 ـ شادی بیاہ وغیرہ کی تقریبات کی ویڈیو فلمیں بنانے کا حکم

سوال

میرا چھوٹا بھائی کمپیوٹر کے متعلق کام کرتا اور ویڈیو فلموں میں (Non-Linear editing) جیسی تبدیلیاں کرتا ہے، اور یہ کام متخلف تقریبات کی ویڈیو بنانے کی کمپنی جو اس فلموں کی ڈی وی ڈی سی ڈیز تیار کرتی ہے کے حساب پر کرتا ہے، میرا سوال ہے کہ:
کیونکہ یہ کام ویڈیو سے متعلق ہے تو کیا اس کی کمائی حلال ہو گی ؟
دوسرا یہ کہ: میرا بڑا بھائی ویڈیو کیسٹیں کرایہ پر دینے کی دوکان کھولنا چاہتا ہے، تو کیا اس کا یہ کام مباح اور جائز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ویڈیو بنانے میں کچھ تو حرام ہے، اور کچھ مباح اور جائز، اگر تو طبعی مثلا پہاڑ درخت اور نہروں اور مختلف قدرتی مناظر کی تصاویر پر مبنی ویڈیو بنائی جائے تو یہ مباح اور جائز ہے، لیکن اگر اس میں عورتوں اور ذی روح یا مختلف شادی بیاہ کی تقریبات یا گانے کی ویڈیو تیار کی جائے تو یہ حرام ہے، اور اگر ایسی ویڈیو ہو تو پھر جو شخص ویڈیو تیار کر رہا ہے اس کے لیے بھی حرام ہے، اور جو شخص اس کو آگے نشر کرنے کا کام کرتا ہے اس کے لیے بھی حرام ہے، اور جو اسے خریدے اور فروخت کرے اس کے لیے بھی حرام ہے.

کیونکہ شادی بیاہ کی تقریب میں دلہن مکمل بناؤ سنگھار کے ساتھ ہوتی ہے، اور اسی طرح اس تقریب میں شامل ہونے والی باقی عورتیں بھی مکمل زیبائش کے ساتھ آتی ہیں، اور غیر محرم مردوں کا ان عورتوں کو دیکھا حرام ہے، چاہے وہ بلا واسطہ انہیں دیکھیں، یا یا تصویروں اور فیلم کے ذریعہ، اور پھر شادی کی تقریبات میں مرد و زن کا اختلاط بھی حرام ہے اس سے منع کرنا واجب اور ضروری ہے، تو پھر اس کی تصاویر اور فلم بنانا کس طرح جائز ہو سکتا ہے، کیونکہ تقریب میں شامل نہ ہونے والا شخص اس فلم کو دیکھےگا؟ ! اور اسی طرح تقریب میں باقی دوسرے حرام کاموں میں بارہ میں یہی حکم ہے، مثلا گانا بجانا اور موسیقی کا استعمال.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اس دور میں لوگوں کے جو غلط اور برے کام شروع کر لیے ہیں ان میں یہ بھی شامل ہے کہ: دولہا کے لیے عورتوں کے درمیان کرسی رکھی جاتی ہے جہاں وہ دوسری عورتوں بے پرد فاحشہ عورتوں کے سامنے بیٹھتا ہے، اور

بعض اوقات تو اس كے ساتھ اس كے كچھ رشتہ دار مرد بھى آ كر بيٹھتے ہيں.

كسى بھى سليم الفطرت اور دينى غيرت ركھنے والے شخص پر مخفى نہيں كہ اس كام ميں كيا خرابياں اور فتنہ پيدا ہوتى ہيں، اور غير مردوں كا ان بے پرد اور فتنہ پرداز عورتوں كى جانب ديكھنا، اور اس كے نتيجہ ميں كيا خربياں پيدا ہوتى ہيں، اس ليے اس كام سے روكنا اور اس كا قلع قمع كرنا واجب اور ضرورى ہے، تا كہ فتنہ و فساد كے اسباب كا خاتمہ كيا جاسكے، اور معاشرہ سے عورتوں ميں جو شريعت مطہرہ كے مخالف كام ہيں اسے مٹايا جائے.

ديكھيں: الرسائل و الاجوبۃ النسائيۃ (44).

اور سوال نمبر (10791) كے جواب ميں بيان كيا جا چكا ہے كہ:

" تقريبات ميں جو برائياں اور غلط كام ہوتے ہيں ان ميں عورتوں كى تصويريں بنانا بھى ہيں، جو كہ حرام عمل ہے، چاہے يہ تصوير ويڈيو كيمرہ كے ذريعہ ہو يا پھر عام دوسرے كيمرہ كے ساتھ، بلكہ ويڈيو كى تصاوير تو زيادہ قبيح اور زيادہ گناہ كا باعث ہيں "

اور سوال نمبر (32752) كے جواب ميں يہ چيز بيان ہوئى ہے كہ:

" آڈيو اور ويڈيو كيسٹيں اگر حرام سے خالى ہوں تو ان كا سننا اور ديكھنا، اور ان كى خريد و فروخت مباح ہے، اور حرام كا مقصد يہ ہے كہ وہ كيسٹيں فسق و فجور اور موسيقى يا بازارى عورتوں كى تصاوير پر مشتمل نہ ہوں، اور اسى طرح اگر وہ كيسٹيں كفر و شرك يا بدعت پر مبنى ہوں ليكن اس شخص كے جائز ہونگى جو ان ميں موجود اشياء كا رد كرنا چاہتا ہو، اور پھر وہ اس رد كى اہليت بھى ركھتا ہو "

اس ليے ہمارى گزارش ہے كہ آپ ان دونوں جوابات كا مطالعہ ضرور كريں، كيونكہ اس ميں دلائل اور علماء كرام كے فتاوى جات شامل ہيں.

تو اس سے سوال كا جواب واضح ہوتا ہے كہ: اس حرام اشياء پر مشتمل كيسٹوں كو تيار كرنے مثلا شادى بياہ كى ويڈيو وغيرہ تيار كرنے ميں معاونت كرنا حرام ہے، اور اگر اس كا كام كسى ايسى كمپنى كے ساتھ تعلق ركھتا ہو جو برائى اور حرام كام پر مشتمل كسيٹيں تيار نہيں كرتى تو يہ جائز ہوگا، اور نہ ہى ان كے اعلانات او مشہورى ميں كوئى برائى مثلا عورتوں كى تصاوير، يا موسيقى اور گانے، يا حرام مواد كى خريد و فروخت نہ كرتى ہو.

اور ويڈيو كيمرہ يا كيسٹيں كرايہ پر دينے كے حكم ميں بھى يہى چيز سامنے ركھ كر حكم لگايا جائيگا، اور سابقہ تفصيل كو سامنے ركھيں گے، خاص كر سوال نمبر (32752) كا جواب تو بالكل اس پر منطبق ہوتا ہے.

اللہ تعالى سے دعا ہے كہ وہ اس كے ليے حلال كام ميں آسانى پيدا فرمائے، جس سے وہ حلال روزى كما كر كھائے،

اور اپنے پروردگار کی ناراضگی مول نہ لے، اور اسے ہم اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرنے کی تلیقین کرتے ہوئے اسے نصیحت کرتے ہیں کہ وہ صبر و تحمل سے کام لے، کیونکہ متقیوں اور صبر کرنے والوں کا انجام اچھا اور بہتر ہوتا ہے، اور اسے یہ کام چھوڑ کر اپنے رب سے معاونت طلب کرتے ہوئے کوئی اور حلال کام کرنا چاہیے اللہ تعالی اس کے لیے آسانی پیدا فرمائیگا.

واللہ اعلم .